14 آرٹ اورڈیزائن
(Art and Design)

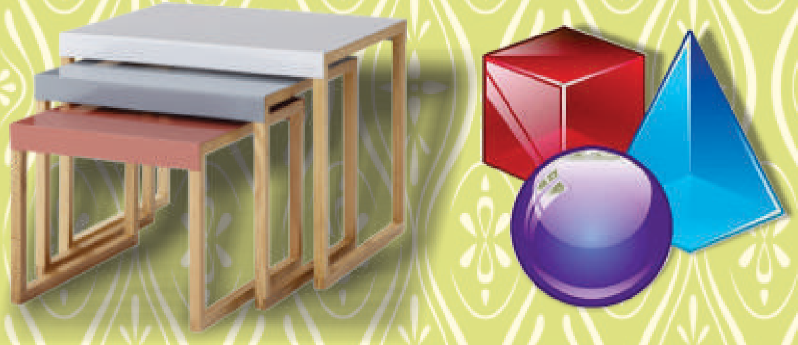

(Contents) عنوانات

14.1 ڈیزائن کو سمجھنا

14.2 ڈیزائن کے عناصر اور اصولوں کو سمجھنا

14.3 آرٹ کا گھر اور ماحول کے ساتھ تعلق

(Students' Learning Outcomes) طلبہ کے سیکھنے کے ماحصل

ان عنوانات کو پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہوں گے کہ وہ

- آرٹ کی تعریف کر سکیں
- ڈیزائن کی تعریف کر سکیں
- ڈیزائن کے عناصر اور اصولوں پر بحث کر سکیں
- آرٹ کا گھر اور ماحول کے ساتھ تعلق بیان کر سکیں

14.1 ڈیزائن کو سمجھنا(Understanding of Design)

14.1.1 آرٹ کی تعریف(Definition of Art)

حسن وخوبصورتی نہ صرف انسان کی کمزوری ہے بلکہ خود خالق کائنات کی بھی خاصیت ہے جس کا مظہر خود اس کی بنائی ہوئی کائنات ہے جو رنگا رنگ پھولوں، پرندوں، جانوروں، سمندروں، آسمان اور چاند ستاروں سے لے کر عرش تک حسن سے مرصع ہے۔ خوبصورتی ایک ایسی خاصیت ہے جس کو ہر کوئی اپنی ذات میں، اپنے سے متعلق ہر چیز میں، ماحول میں اور اپنے گھروں میں جہاں تک ہو سکے اپنانا پسند کرتا ہے۔ کیونکہ خوبصورتی سے دل، ذہن، نگاہوں اور حسِ لطیف کو تسکین حاصل ہوتی ہے۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

ہر بچے میں حسِ جمال موجود ہوتی ہے۔ گھریلو ماحول، اشیا کی دستیابی اور بعض اوقات آمدنی اس ذوق کو بڑھانے، نکھارنے اور پورا کرنے میں مدد دیتے ہیں۔

آرٹ سے مراد ہر وہ کارآمد چیز ہے جس میں جمالیاتی حس اور خوبصورتی کا احساس پیدا ہو مثلاً کمرے میں رکھا ہوا فرنیچر دیکھنے میں تو خوبصورت ہو لیکن استعمال میں آرام دہ نہ ہو، اسی طرح لباس دیکھنے میں تو خوبصورت ہو لیکن پہننے میں آرام دہ نہ ہو تو وہ آرٹ کے اصولوں کے مطابق نہیں ہوگا۔

دوسرے لفظوں میں یوں بھی کہا جا سکتا ہے ''کہ آرٹ انسان کی ایسی ذہنی اور اندرونی کیفیت ہے جس کا تعلق حسِ جمال سے ہوتا ہے جو ذوق کو جنم دیتا ہے اور جس کے اظہار کے لیے کسی بھی فنون لطیفہ کا ذریعہ اختیار کیا جا سکتا ہے۔ مثلاً تصویر کشی، ڈرائنگ، پینٹنگ، مجسمہ سازی، لباس کی ڈیزائننگ اور گھروں کی تعمیر وغیرہ۔''

اہم معلومات

آرٹ کے مفہوم میں چیزوں کی بناوٹ، اس کے سائز اور ان کے رنگ وروپ سے لے کر ان کی ترتیب وتشکیل تک پوشیدہ ہے۔

آرٹ کا ہماری زندگی سے گہرا تعلق ہے اس کی مدد سے ہم اپنی زندگی کے چھوٹے سے چھوٹے پہلو کو نہایت سادگی اور خوبصورتی سے سنوارنے کے اہل ہوتے ہیں۔ اسی لیے آرٹ ہماری روزمرہ زندگی سے گہری وابستگی رکھتا ہے۔

14.1.2 ڈیزائن کی تعریف(Definition of Design)

ڈیزائن انگریزی زبان کا لفظ ہے جس سے مراد نقشہ یا خاکہ ہے۔ یہ نقشہ یا خاکہ کسی بھی چیز کا ہو سکتا ہے لہٰذا ''کسی بھی چیز کا خاکہ اس کا ڈیزائن کہلاتا ہے۔'' نقشہ یا خاکہ سے مراد اس کی شکل وصورت یا وضع قطع، حجم یا لمبائی چوڑائی، رنگت اور سطح وغیرہ سے ہے۔ جس میں اس کے اجزا مثلاً خطوط، رنگ، ہیئت، سطح کی بناوٹ (ٹیکسچر) اور حجم کو ایک خاص منصوبے کے تحت ترتیب دیا جاتا ہے۔'' ڈیزائن دو طرح کے ہوتے ہیں یعنی

1- بناوٹی یا بنیادی ڈیزائن(Structural Design) 2- سطحی یا آرائشی ڈیزائن(Decorative Design)

1-بناوٹی یا بنیادی ڈیزائن(Structural Design)

''چیزوں کے حجم، رنگ، وضع اور ٹیکسچر سے جوڑ ھانچہ یا خاکہ تشکیل پاتا ہے وہ بناوٹی یا بنیادی ڈیزائن کہلاتا ہے۔'' بناوٹی ڈیزائن کسی بھی چیز کے وجود کے لیے ضروری ہوتا ہے۔۔خواہ یہ ڈیزائن خاکے یا نقشے کی صورت میں کاغذ پر موجود ہو یا مادی وجود میں ڈھل کر کسی جگہ پڑا ہوا ہو مثلاً کرسی ،میز،گلدان وغیرہ۔

اہم معلومات

کسی بھی چیز کا بنیادی ڈیزائن اس کے سجاوٹی ڈیزائن سے زیادہ اہم ہوتا ہے۔کیونکہ کسی بھی چیز کو بنانے کے لیے اس کے بنیادی ڈیزائن کا ہونا ضروری ہے۔جبکہ سجاوٹی ڈیزائن کی حیثیت اس لیے ثانوی ہوتی ہے کہ یہ محض سطح کو خوشنما اور دلکش بنانے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

بنیادی ڈیزائن

2- سطحی یا آرائشی ڈیزائن(Decorative Design)

''کسی بنیادی ڈیزائن میں خوبصورتی پیدا کرنے یا خوبصورتی میں اضافے کے لیے اس کی سطح پر رنگوں اور خطوط وغیرہ کے امتزاج سے جو ہیئت وضع کی جاتی ہے وہ اس کا سطحی یا آرائشی ڈیزائن کہلاتی ہے۔''

آرائشی ڈیزائن

14.2 ڈیزائن کے عناصر اور اصولوں کو سمجھنا
(Understanding Elements and Principles of Design)

گھر کی سجاوٹ اس گھر میں رہنے والوں کے ذوقِ حسن اور سلیقے کی آئینہ دار ہوتی ہے گھر میں موجود چیزوں کی خوبصورتی دیکھنے والوں کی توجہ فوراً حاصل کر لیتی ہے، انفرادیت کو قائم رکھتی ہے اور ذہنی سکون کا باعث بنتی ہیں۔ چیزوں، لباس، گھر اور عمارتوں میں خوبصورتی پیدا کرنے کے لیے ڈیزائن کے عناصر اور اصولوں کے بارے میں جاننا ضروری ہے تاکہ ان کا استعمال بہتر طریقے سے کیا جا سکے۔

14.2.1 ڈیزائن کے عناصر (Elements of Design)

ڈیزائن کے بنیادی عناصر/ اجزا جن سے کوئی ڈیزائن تشکیل پاتا ہے اور جن کے بغیر ڈیزائن کا وجود ممکن نہیں ہوتا مندرجہ ذیل ہیں۔

(i) خطوط (Lines) (ii) سطحی کیفیت/ٹیکسچر (Texture)
(iii) شکل وہیئت (Shape and Form) (iv) رنگ (Colour)

(i) خطوط (Lines)

کسی بھی ڈیزائن کی تشکیل (Composition) میں خطوط بنیادی حیثیت رکھتے ہیں۔ ان کے مختلف طریقوں سے امتزاج یا ملاپ سے ڈیزائن وجود میں آتا ہے۔" خطوط مل کر کسی بھی ڈیزائن یا ساخت کو بناتے ہیں۔ نقاط کے مجموعے کو جب ایک قطار میں ساتھ ساتھ لگایا جاتا ہے تو اسے خط یا لائن (Line) کہتے ہیں۔ ایک نقطہ کو افقی یا عمودی سمت میں حرکت دینے سے لائن وجود میں آتی ہے۔

خطوط کی خاصیت یہ ہوتی ہے کہ یہ نگاہوں کو ایک سرے سے دوسرے سرے تک لے جاتے ہیں اور بغیر کسی ٹھہراؤ یا رکاوٹ کے آگے بڑھنے میں معاونت کرتے ہیں۔

> **کیا آپ جانتے ہیں؟**
>
> احساسات اور جذبات کا اظہار بھی لائنوں کے استعمال سے کیا جا سکتا ہے۔

خطوط کی اقسام (Kinds of Lines):

خطوط نہ صرف کسی ڈیزائن کا بنیادی ڈھانچہ تشکیل دیتے ہیں بلکہ جذبات اور ماحول پر بھی اثر انداز ہوتے ہیں۔ خطوط کی اقسام درج ذیل ہیں۔

(ا) عمودی خطوط (Vertical Lines):

یہ خطوط اوپر سے نیچے یا نیچے سے اوپر کی طرف جاتے ہیں اور لمبائی کا تاثر دیتے ہیں۔ عمودی خطوط روایتی اور متوازن ہوتے

ہیں۔ یہ وقار اور متانت کی نمائندگی کرتے ہیں۔ چھوٹی اشکال کی لمبائی میں اضافے کے لیے ان لائنوں کو استعمال کیا جاتا ہے۔ مثال کے طور پر دروازے، پردے، عمودی رخ کی الماریاں اور کمروں کے کونے وغیرہ کے عمودی خطوط کمرے کی لمبائی میں اضافہ کرتے ہیں۔ زیادہ پھیلاؤ والی جگہ پر عمودی خطوط کا استعمال کرنے سے ان کے پھیلاؤ میں کمی محسوس ہوتی ہے۔ کیونکہ یہ رقبے کو تقسیم کرتے ہیں۔

عمودی خطوط کا استعمال

(ب) افقی خطوط/ لائنیں (Horizontal Lines)

یہ خطوط زمین کے متوازی دائیں سے بائیں رخ میں ہوتے ہیں اور آرام وسکون کا تاثر دیتے ہیں اس کے علاوہ ڈیزائن میں چوڑائی یا افقی پھیلاؤ کے تاثرات پیدا کرتے ہیں۔ تنگ جگہوں یا چیزوں کو ان لائنوں کے استعمال سے بڑا یا کھلا کر کے دکھایا جاتا ہے۔ اندرون خانہ آرائش میں ان خطوط کا استعمال میز، صوفے، پلنگ، کھانے کی میز یا سائیڈ ٹیبل میں ہوتا ہے۔ کمرے کے فرش اور دیوار سے بنتے چاروں طرف کے خطوط، دیوار اور چھت سے بنتے خطوط بھی افقی خطوط ہوتے ہیں۔ لمبے ستونوں اور زیادہ اونچی دیواروں پر افقی خطوط کا استعمال کیا جاتا ہے۔

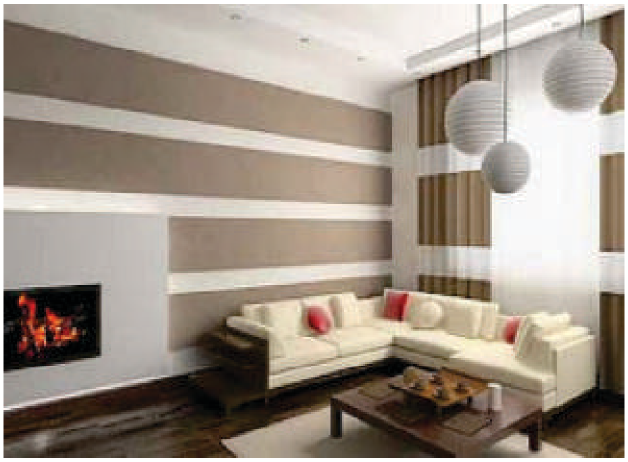

افقی خطوط کا استعمال

(ج) قوسی خطوط/لائنیں(Curved Lines)

یہ خطوط گول یا گولائی نما ہوتے ہیں۔ان میں نرمی اور دھیما پن پایا جاتا ہے۔یہ خطوط تسلسل اور حرکت کا تاثر پیدا کرتے ہیں۔گھروں میں یہ خطوط محرابوں،فرنیچر اور پردوں وغیرہ میں موجود ہوتے ہیں۔بڑے ہال کمروں اور دالانوں میں ان کا استعمال تسلسل پیدا کرنے کے لیے کیا جاتا ہے۔

قوسی خطوط کا استعمال

(د) ترچھے خطوط/ترچھی لائنیں(Diagonal Lines)

یہ خطوط نہ تو اُفقی ہوتے ہیں اور نہ ہی عمودی بلکہ ان دونوں کے درمیان ترچھے ہوتے ہیں اور تناؤ و بے چینی کا احساس دلاتے ہیں۔آگے کی طرف بڑھتے ہوئے ترچھے خطوط دھکیلنے اور پچھلے کی طرف جاتے ہوئے ترچھے خطوط کھینچنے کا احساس دلاتے ہیں۔

ترچھے خطوکا استعمال

ترچھے خطوط کا استعمال

(ii) سطحی کیفیت/ٹیکسچر (Texture)

ہر ڈیزائن مادے سے وجود پاتا ہے اور ایک سطح یا ٹیکسچر کا حامل ہوتا ہے''۔کسی چیز کو دیکھنے یا چھُونے سے پیدا ہونے والا احساس

اس چیز کی سطحی کیفیت کہلاتا ہے۔'' گھر میں موجود استعمال کی چیزیں مختلف سطحی کیفیت رکھتی ہیں۔ مثلاً کُھردری، ملائم، ہموار اور چکنی۔ کُھردری سطح روشنی کو جذب کرتی ہے جبکہ ہموار اور چمکدار سطح پر روشنی کی چمک بڑھ جاتی ہے۔

کسی چیز کا انتخاب کرتے وقت اس چیز کے استعمال کے مقصد کو مدنظر رکھنا ضروری ہے۔ زیادہ ملائم چیزوں مثلاً شیشے کی صفائی کرنا آسان ہوتا ہے لیکن اس کی سطح پر گرد بہت جلد اور واضح نظر آنے لگتی ہے۔ کُھردری سطح پر گرد تو واضح نظر نہیں آتی لیکن اس کی صفائی کرنا مشکل ہوتا ہے۔ جیسے بید یا لکڑی کی غیر پالش شدہ میز۔ اس کے برعکس درمیانہ کُھردری سطح کی صفائی کرنا آسان ہے اور اس کو استعمال کرنے میں بھی سہولت رہتی ہے مثلاً لکڑی کے پالش شدہ فرنیچر وغیرہ۔

گھریلو پردے، پوشش، لکڑی کے فرنیچر، دیواریں، تصویریں، گلدان غرض ہر چیز کسی نہ کسی طرح کا ٹیکسچر رکھتی ہے جن کو ایک ہی جگہ پر استعمال کرتے وقت ٹیکسچر کے لحاظ سے جوڑ اور ہم آہنگی کا خیال رکھنا ضروری ہے۔

اہم معلومات

کمرے کی آرائش کرتے وقت سطحی کیفیت کے مطابق چیزوں کا استعمال کرنا چاہیے یعنی اگر صوفے ملائم کپڑے کے ہوں تو پردوں میں بھی کُھردرا کپڑا استعمال نہ کیا جائے۔

ٹیکسچر کی مختلف اقسام

(iii) شکل و ہیئت (Shape and Form)

جب دو یا دو سے زائد خطوط آپس میں کسی خاص زاویے سے ملتے ہیں تو شکل و بناوٹ یا ڈیزائن وجود میں آتا ہے، کسی بھی چیز کی شکل و ہیئت مختلف قسم کے خطوط، سطحی کیفیت اور سائز سے تشکیل پاتی ہے مثلاً

1- جب عمودی اور افقی خطوط ملتے ہیں تو مربع یا مستطیل وضع بنتی ہے۔

2- ترچھے، عمودی اور افقی خطوط کا امتزاج، مثلث، مخمس اور مسدس وضع کو تشکیل دیتا ہے۔

3- قوسی خطوط کے ملاپ سے بیضوی اور گول اشکال بنتی ہیں جن میں سلنڈر نما، گیند نما اور قیف نما شامل ہیں۔

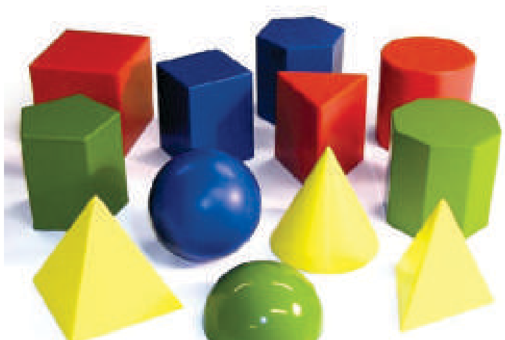

شکل و ہیئت

مختلف چیزوں کی شکل وہیئت مختلف تاثرات کی مظہر ہوتی ہے مثلاً

-i مربع چوکور چیزوں یا شکلوں کو دیکھنے سے باقاعدگی کا احساس ہوتا ہے۔ کیونکہ ان کے چاروں کونے برابر ہونے کی وجہ سے یکساں ہوتے ہیں لیکن اگر ایک ہی جگہ پر بہت سی چوکور چیزیں جمع کر دی جائیں تو اس سے اکتاہٹ کا احساس ہوتا ہے۔ اسی طرح مستطیل شکل سے فعالیت وتبدیلی کا احساس ہوتا ہے اور حرکت محسوس ہوتی ہے کیونکہ ان کی لمبائی اور چوڑائی مختلف ہوتی ہے۔

دلچسپ بات

مختلف سائز اور شکلوں کے مربع، مستطیل، مثلث وغیرہ کو یکجا کر کے یکسانیت اور تنوع اور اختلاف کی کیفیت پیدا کی جاسکتی ہے۔

-ii تکونی چیزوں کے یکجا استعمال سے تسلسل اور یگانگت کی کمی محسوس ہوتی ہے۔ عموماً گھروں میں تکونی اشکال کا استعمال کم کیا جاتا ہے تاہم صوفوں پر رکھے ہوئے کشن یا پردوں کے ڈیزائن سے جداگانہ کیفیت پیدا کی جاسکتی ہے۔

-iii گول شکلیں تسلسل کی کیفیت پیدا کرتی ہیں مثلاً صوفوں یا بیڈ پر گول اور بیضوی کشن کے استعمال سے خوشگوار تاثرات پیدا کیے جاسکتے ہیں۔ اس لیے ضروری ہے کہ شکل وہیئت کو مقصد کے مطابق معتدل انداز میں استعمال کیا جائے۔

(iv) رنگ (Colour)

اس کائنات کی ہر چیز کوئی نہ کوئی رنگ ضرور رکھتی ہے۔ رنگ چیزوں اور ماحول میں دلکشی اور رونق پیدا کرتے ہیں۔ رنگ، شوخ، دھندلے، گہرے یا ہلکے بھی ہوتے ہیں اور یہ چیزوں کو روشن، دھندلا، نزدیک، دور، ہلکا، وزنی یا چھوٹا بڑا دکھانے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ کمروں میں آرائش کرتے وقت چیزوں کے رنگوں میں مناسبت اور ہم آہنگی کا خیال رکھنا نہایت ضروری ہے۔

اہم معلومات

سفید روشنی مختلف رنگوں کا مجموعہ ہوتی ہے۔ اگر روشنی کی شعاع کو منشور میں سے گزاریں تو وہ سات مختلف رنگوں میں بٹ جاتی ہے۔ یہ رنگ بنفشی (Violet)، جامنی (Indigo)، نیلا (Blue)، سبز (Green)، پیلا (Yellow)، نارنجی (Orange) اور سرخ (Red) ہیں۔ اگر آپ فطرت کی بنائی گئی قوس وقزح اور رنگوں کے دائرہ کا مشاہدہ کریں تو یہی سات رنگ اس میں اسی ترتیب میں نظر آتے ہیں۔

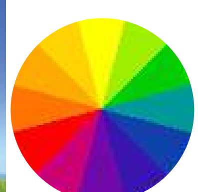

رنگوں کا دائرہ

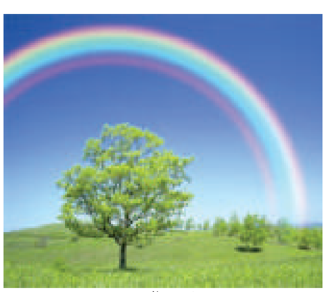

قوس وقزح

ماہرین نے رنگوں سے متعلق مختلف نظریات پیش کئے ہیں ان میں سے رنگ کے بارے میں سب سے سادہ اور مشہور نظریہ یہ ہے کہ صرف سرخ، پیلا اور نیلا بنیادی رنگ ہیں جو خود سے موجود ہوتے ہیں اور ان بنیادی رنگوں کو ملانے سے دیگر رنگ بنائے جاسکتے ہیں۔

بنیادی رنگ

(ا) بنیادی رنگ (Primary Colour):

ایسے رنگ قدرتی طور پر کائنات میں موجود ہوتے ہیں اور ان میں کسی رنگ کی آمیزش نہیں ہوتی ایسے رنگ بنیادی رنگ کہلاتے ہیں۔

(ب) ثانوی رنگ (Secondary Colour)

یہ رنگ بنیادی رنگوں کی آمیزش سے بنائے جاتے ہیں۔ مثلاً

سرخ + پیلا = نارنجی

پیلا + نیلا = سبز

سرخ + نیلا = جامنی

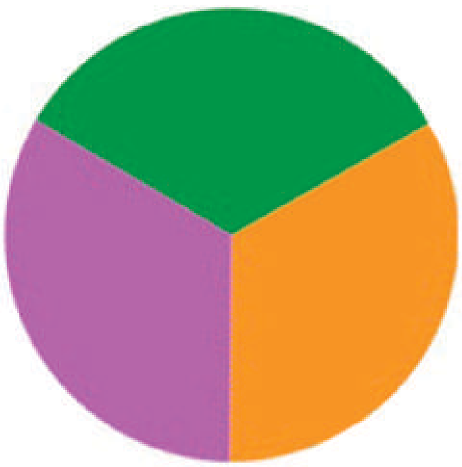

ثانوی رنگ

(ج) درمیانی رنگ

(Intermediate/Tertiary Colours)

یہ رنگ بنیادی اور ثانوی رنگوں کی آمیزش سے بنتے ہیں مثلاً سبز رنگ میں نیلا رنگ ملانے سے نیلا ہٹ مائل سبز، سبز رنگ میں پیلا رنگ ملانے سے پیلا ہٹ مائل سبز، جامنی رنگ میں نیلا رنگ ملانے سے نیلا ہٹ مائل جامنی، جامنی رنگ میں سرخ رنگ ملانے سے سرخی مائل جامنی، نارنجی رنگ میں سرخ رنگ ملانے سے سرخی مائل نارنجی اور نارنجی رنگ میں پیلا رنگ ملانے سے پیلا ہٹ مائل نارنجی وغیرہ۔ ان

رنگوں کی قدر نسبتاً کم ہوتی ہے اور ڈیزائن میں رنگوں کی ہم آہنگی کے لیے انہیں استعمال کیا جاتا ہے۔

رنگوں کا دائرہ (Colour Wheel)

رنگوں کے دائرے میں بارہ رنگ ہوتے ہیں جن میں سے تین بنیادی رنگ اور چھ درمیانی رنگ ان تمام رنگوں کو ملانے سے مزید رنگ بنائے جا سکتے ہیں اور رنگوں کے دائرے پر موجود رنگوں سے مختلف ہم آہنگیاں بنائی جاتی ہیں۔

کیا آپ کو معلوم ہے؟

رنگوں میں مختلف رنگ ملانے سے ان کا گہرا پن کم ہو جاتا ہے جس کو رنگوں کی قدر کم کرنا کہتے ہیں۔ رنگوں کا ہلکا اور گہرا پن رنگوں کی قدر کہلاتا ہے۔

گرم رنگ: رنگوں کے دائرے کے دائیں طرف والے رنگ مثلاً سرخ، اور نارنجی وغیرہ گرم رنگ کہلاتے ہیں۔ کیونکہ ان رنگوں سے جوش اور تیزی کا تاثر ملتا ہے اور یہ آگے کی جانب بڑھتے ہوئے محسوس ہوتے ہیں۔ بڑے کمروں میں گرم رنگوں کا استعمال مناسب رہتا ہے۔

ٹھنڈے رنگ: رنگوں کے دائرے پر موجود بائیں طرف کے رنگ ٹھنڈے رنگ کہلاتے ہیں مثلاً نیلا، سبز اور جامنی رنگ۔ یہ رنگ آسمان اور پانی سے مناسبت رکھتے ہیں ان کا تاثر بہت پرسکون ہوتا ہے اور یہ پیچھے کی جانب ہٹتے اور غیر نمایاں ہوتے ہوئے محسوس ہوتے ہیں۔ تاریک اور تنگ جگہوں پر ٹھنڈے رنگوں کے استعمال سے جگہ کو ہوادار اور روشن بنایا جاسکتا ہے۔

اہم معلومات

1- رنگوں کے دائرے کا آدھا حصہ گرم رنگوں پر اور باقی کا آدھا حصہ ٹھنڈے رنگوں پر مشتمل ہوتا ہے۔

2- رنگوں میں مختلف رنگ ملانے سے ان کا گہرا پن کم یا زیادہ ہو جاتا ہے جو رنگوں کی قدر (Value) کہلاتا ہے۔

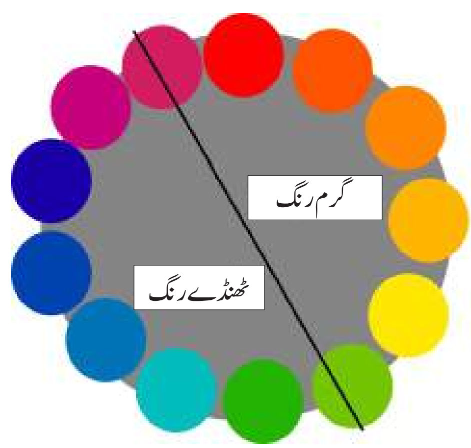

14.2.2 ڈیزائن کے اصول (Principles of Design)

ڈیزائن کے اصولوں سے مراد ''ان اصولوں سے ہے جو آرٹ یا ڈیزائن کے عناصر کو بہترین طریقہ سے استعمال کر کے خوبصورت اور معیاری ڈیزائن بنانے میں مدد دیتے ہیں اور جن کو اپنا کر ہر چیز میں خوبصورتی کا عنصر پیدا کیا جاسکتا ہے۔'' ڈیزائن کے اصول مندرجہ ذیل ہیں۔

(i) توازن (Balance)
(ii) ہم آہنگی (Harmony)
(iii) نمایاں کرنا (Emphasis)
(iv) تسلسل (Rhythm)
(v) تناسب (Proportion)

(i) توازن (Balance)

توازن سے مراد "ایسی ترتیب سے ہے جو نگاہوں میں آرام و سکون اور اطمینان کا تاثر پیدا کرے۔" آرٹ میں توازن کی مثال تولنے والے ترازو سے دی جا سکتی ہے۔ جیسے متوازن کرنے کے لیے اس کے مرکز کے دونوں اطراف میں ہم وزن اشیاء یا برابر کی دلکشی اور جاذبیت کا ہونا ضروری ہے۔

ترازو

گھریلو آرائش میں توازن تین طریقوں سے پیدا کیا جا سکتا ہے۔ مثلاً

(ا) رسمی توازن (Formal Balance)

رسمی توازن سے مراد ایسا توازن ہے جس کی دونوں اطراف برابر ہوں یعنی کمرے میں رکھے ہوئے بیڈ کے دونوں اطراف کی میزوں پر ایک جیسے لیمپ ہوں یا کمرے میں رکھے ہوئے سائیڈ بورڈ کے درمیان میں بڑا سا شیشہ ہو اور اس کے دونوں اطراف پر فوٹو فریم رکھ دیئے جائیں جو رنگ، شکل، حجم اور سطح کے لحاظ سے ایک دوسرے سے مطابقت رکھتے ہوں تو اس سے وزن کی جو سکون آور کیفیت پیدا ہوگی وہ رسمی توازن ہوگا۔

رسمی توازن

(ب) غیر رسمی توازن (Informal Balance)

غیر رسمی توازن میں دونوں اطراف پر رکھی گئی اشیاء، رنگ، حجم، وضع اور سطح کے اعتبار سے ایک دوسرے سے مختلف ہوتی ہیں لیکن ان میں کشش کی قوت برابر ہوتی ہے۔ کم حجم اور چھوٹے کمروں میں زیادہ تر غیر رسمی توازن کا استعمال کیا جاتا ہے۔ کیونکہ اس سے سجاوٹ میں حرکت کا احساس پیدا ہوتا ہے۔

غیر رسمی توازن

(ج) گھومتا ہوا توازن (Radial Balance)

اس قسم کے توازن میں دلکشی کا احساس ایک نقطے سے شروع ہو کر تمام اطراف پر برابر ہوتا ہے۔ اس سے نگاہ ایک مرکز پر رہنے کی بجائے ہر طرف گھومتی جاتی ہے۔ اس کی مثال پھول کی پتیاں ہیں جو درمیان سے باہر کی طرف نکلی ہوئی ہوتی ہوتی ہیں۔ اس قسم کا توازن زیادہ تر ہال کمروں اور کھلی جگہوں پر استعمال کیا جاتا ہے۔

گھومتا ہوا توازن

(ii) ہم آہنگی (Harmony)

ڈیزائن میں استعمال کئے گئے مختلف عناصر کی جب ایک دوسرے سے مکمل مطابقت اور یگانگت ہو تو اسے ہم آہنگی کہتے ہیں ''جس کی مدد سے یکسانیت کی کیفیت پیدا کی جاسکتی ہے۔ مختلف قسم کی شکلوں کو حجم اور ساخت کے اختلاف کے باوجود ایک مرکزیت دے کر ہم آہنگی پیدا کی جاسکتی ہے مثلاً اگر کسی کمرے میں نیلے رنگ کا قالین ہو اور اسی رنگ کا کوئی شیڈ پردوں یا صوفہ سیٹ میں استعمال ہو تو اس کمرے میں رنگوں کے ذریعے ہم آہنگی نظر آئے گی۔ ہم آہنگی مندرجہ ذیل عناصر کے ذریعے پیدا کی جاسکتی ہے۔

(ا) ہم آہنگ خطوط واشکال کے ذریعے (Harmony in Lines and Shapes)

(ب) ہم آہنگی حجم کے ذریعے (Harmony in Size)

(ج) ہم آہنگی ٹیکسچر یا سطح کے ذریعے (Harmony in Texture)

(د) ہم آہنگی رنگ کے ذریعے (Harmony in Colour)

ہم آہنگی

(iii) نمایاں کرنا (Emphasis)

یہ آرٹ کا ایسا اصول ہے جس کے ذریعے نگاہیں سب سے پہلے سجاوٹ میں اہم ترین چیز یا مقام پر پڑتی ہیں اور پھر

قوتِ کشش کے اعتبار سے بالترتیب دوسری چیزوں پر حرکت کرتی جاتی ہیں۔ اگر ڈیزائن بناتے وقت کسی چیز کو بھی نمایاں نہ کیا جائے تو وہ ڈیزائن اکتاہٹ اور بوریت کا تاثر دیتا ہے۔ چیزوں کو نمایاں کرنے کے متعدد طریقے ہیں۔ مثلاً

1- چیزوں کو نمایاں کرنے کے لیے انہیں علیحدہ علیحدہ رکھنے کی بجائے ایک گروپ میں رکھنا۔
2- ایسے رنگ استعمال کرنا جن میں تضاد اور فرق موجود ہو۔
3- سجاوٹ اور آرائش کا استعمال کرنا۔
4- نمایاں کی جانے والی چیز کے اردگرد کا پس منظر سادہ ہونا۔
5- نمایاں کی جانے والی چیز پر بلاواسطہ روشنی کا استعمال کرنا۔

ہم آہنگی

(iv) تسلسل (Rhythm)

تسلسل سے مراد "ایسی نرم اور مسلسل حرکت ہے جو نگاہوں کو ایک سرے سے دوسرے سرے تک گھماتی ہوئی لے جائے۔" مثلاً اگر صوفے پر رکھے ہوئے کشن پردوں کے ہم رنگ ہوں تو اس میں تسلسل پایا جائے گا۔ کسی بھی سجاوٹ میں تسلسل مندرجہ ذیل طریقوں سے پیدا کیا جاسکتا ہے۔

1- بار بار دہرانے سے (Through Repetition)
2- کسی سائز کو بتدریج بڑھاتے جانے سے (Through Gradation)
3- چیزوں کو مسلسل خطوط کے ذریعے ملانے سے (Through Continuous Lines)
4- مرکز سے پھیلتے خطوط کے ذریعے (Through Radiation)

ماحول میں دلچسپی اور تسلسل کی کیفیت پیدا کرنے کے لیے مختلف چیزوں کو ایک خاص جگہ پر یکجا کیا جاسکتا ہے۔ مثلاً اگر کمرے کی ایک دیوار پر کوئی سجاوٹ کی چیز لگی ہو تو کمرے میں داخل ہوتے ہی نظر ایک جگہ ٹھہر جائے گی لیکن اگر اسی دیوار پر تین یکساں چیزیں اسی طرح لگا دی گئی ہوں کہ نظر تینوں چیزوں پر ایک خاص انداز سے پڑے تو تسلسل کی کیفیت نمایاں ہوگی۔

تسلسل

(v) تناسب (Proportion)

جب بھی چیزوں کو اکٹھا رکھ کر سجایا یا ترتیب دیا جاتا ہے تو ان چیزوں میں خود بخود اچھا یا بُرا تناسب اور تعلق پیدا ہوتا ہے۔ اسی لیے تناسب کے اصول کو "تعلق کا اصول" بھی کہا جاتا ہے کیونکہ یہ اشیاء میں تعلق اور وابستگی پیدا کر کے یک جہتی کا ضامن ہوتا ہے۔ یہ اصول کسی چیز کو چھوٹے بڑے مختلف حصوں میں اسی طرح تقسیم کرتا ہے کہ پہلی نظر میں ہی وہ چیز صحیح اور متناسب ہونے کا تاثر پیدا کرتی ہے۔

روزمرہ زندگی میں اور گھریلو آرائش میں دلکشی اور تناسب پیدا کرنے کے لیے:

1- رقبے کی خوبصورت تقسیم کے بارے میں جاننا بہت ضروری ہے۔

2- سکیل یا پیمائش کے اصولوں سے واقفیت ضروری ہے۔

3- مختلف اشیاء میں رنگوں اور خطوط کی مختلف خصوصیات کے ذریعے ان کی لمبائی، چوڑائی اور حجم کے تاثرات میں تبدیلی پیدا کی جاسکتی ہے۔

تناسب

14.3 آرٹ کا گھر اور ماحول کے ساتھ تعلق (Relation of Art to Home and Environment)

گھر ایک ایسی جگہ ہے، جہاں گھرانے کے سب افراد مل جل کر رہتے ہیں۔ ایک معیاری، خوبصورت اور آرام دہ گھر سے مُراد ایک ایسا گھر ہے، جہاں افراد کی ضروریات بخوبی پوری ہوتی ہیں اور وہ آرام وسکون سے زندگی گزار سکتے ہیں۔ آرٹ کا گھر اور ماحول کے ساتھ بہت گہرا تعلق ہے۔ آرٹ انسان کی ایسی ذہنی اور اندرونی کیفیت کا نام ہے۔ جس کا تعلق حسِ جمال سے ہوتا ہے اور یہ حسِ جمال ہر شخص میں موجود ہوتی ہے۔ گھریلو ماحول، اشیا کی دستیابی اور بعض اوقات آمدنی اس ذوق کو بڑھانے اور نکھارنے میں مدد دیتے ہیں۔ اگر گھر کے مختلف حصے بے ترتیب ہوں تو نہ صرف طبیعت خراب رہتی ہے بلکہ اشیاء کا ضرورت کے وقت ملنا بھی مشکل ہو جاتا ہے۔ اس کے علاوہ بکھری ہوئی اشیاء گھر کے بارے میں کوئی اچھا تاثر بھی نہیں چھوڑتیں۔ آرٹ کے اصولوں کو اپنا کر گھروں میں خوبصورتی کا عنصر پیدا کیا جاسکتا ہے۔ مثلاً اگر کسی کمرے میں فرنیچر کا انتخاب اور ترتیب آرٹ کے اصولوں

کے مطابق ہو تو وہ یقیناً خوبصورت اور آرام دہ ہوگا۔ اسی طرح اگر گلدانوں، گملوں اور کیاریوں میں پھول آرٹ کے اصولوں اور عناصر کو مدنظر رکھتے ہوئے لگائے جائیں، گھر کے باہر کے برآمدوں کے ایک کونے میں پرانے مٹکوں، چنگیروں یا مٹی کے گملوں میں چھوٹے پودے لگا کر سجاوٹ کی جائے اور گھر کے لان کو بھی آرٹ کے اصولوں کے مطابق ترتیب دیا جائے تو گھر کے باہر کا ماحول زیادہ خوشنما اور پُرکشش ہو جاتا ہے۔

اہم نکات

1- حسن و خوبصورتی نہ صرف انسان کی کمزوری ہے بلکہ خود خالق کائنات کی بھی خاصیت ہے جس کا مظہر خود اس کی بنائی ہوئی کائنات ہے۔

2- آرٹ سے مراد ہر وہ چیز ہے جس سے جمالیاتی حسن اور خوبصورتی کا احساس پیدا ہو لیکن اس کا کارآمد ہونا بھی ضروری ہے۔

3- کسی بھی چیز کی بناوٹ اس کا ڈیزائن کہلاتی ہے۔

4- ڈیزائن کی دو اقسام ہیں، بناوٹی یا بنیادی ڈیزائن (Structural Design) اور سطحی یا آرائشی ڈیزائن (Decorative Design)۔

5- ہر گھر کی سجاوٹ وہاں کے مکینوں کے حُسنِ ذوق اور سلیقے کی آئینہ دار ہوتی ہے۔

6- ڈیزائن کے بنیادی عناصر جن سے کوئی ڈیزائن تشکیل پاتا ہے اور وجود میں آتا ہے وہ خطوط، سطحی کیفیت/ٹیکسچر، شکل و ہیئت اور رنگ ہیں۔

7- خطوط کی چار اقسام عمودی خطوط، اُفقی خطوط، ترچھے خطوط اور قوسی خطوط ہیں۔

8- کسی چیز کو دیکھنے یا چھونے سے پیدا ہونے والا احساس اس چیز کی سطحی کیفیت کہلاتا ہے۔

9- جب دو یا دو سے زائد خطوط آپس میں کسی خاص زاویے سے ملتے ہیں تو کوئی شکل و بناوٹ یا ڈیزائن بنتا ہے۔ کسی بھی چیز کی شکل و ہیئت مختلف قسم کے خطوط، سطحی کیفیت اور سائز سے تشکیل پاتی ہے۔

10- اس کائنات کی ہر چیز خواہ کسی بھی مادے سے بنی ہو، کوئی نہ کوئی رنگ ضرور رکھتی ہے۔

11- رنگوں کی تین اقسام بنیادی، ثانوی اور درمیانی رنگ ہیں۔

12- ڈیزائن کے اصولوں سے مراد ان اصولوں سے ہے جو آرٹ یا ڈیزائن کے عناصر کو بہترین طریقہ سے استعمال کر کے معیاری اور خوبصورت ڈیزائن بنانے میں مدد دیتے ہیں۔

13- ڈیزائن کے اصول توازن، ہم آہنگی، نمایاں کرنا، تسلسل اور تناسب ہیں۔

14- توازن سے مراد "ایسی ترتیب سے ہے جو نگاہوں میں آرام و سکون اور اطمینان کا تاثر پیدا کرے۔

15- گھریلو آرائش میں توازن تین طریقوں سے پیدا کیا جا سکتا ہے۔ مثلاً رسمی توازن، غیر رسمی توازن اور گھومتا ہوا توازن۔

16- ڈیزائن میں استعمال کیے گئے مختلف عناصر جب ایک دوسرے سے مکمل مطابقت اور یگانگت رکھتے ہوں تو اسے ہم آہنگی کہتے ہیں۔

17- ''نمایاں کرنا'' آرٹ کا ایسا اصول ہے جس کے ذریعے نگاہیں سب سے پہلے سجاوٹ میں اہم ترین چیز یا مقام پر پڑتی ہیں اور پھر قوت کشش کے اعتبار سے بالترتیب دوسری چیزوں پر حرکت کرتی جاتی ہیں۔

18- تسلسل سے مراد ایسی نرم اور مسلسل حرکت ہے جو نگاہوں کو ایک سرے سے دوسرے سرے تک گھماتی ہوئی لے جائے۔

19- جب چیزوں کو اکٹھا رکھ کر سجایا یا ترتیب دیا جاتا ہے تو ان میں خود بخود اچھا یا بُرا تناسب اور تعلق پیدا ہوتا ہے۔ اس لیے تناسب کے اصول کو 'تعلق کا اصول' بھی کہا جاتا ہے۔

20- گھر ایک ایسی جگہ ہے جہاں گھر کے سب افراد مل جل کر رہتے ہیں۔ آرٹ کا گھر اور ماحول کے ساتھ گہرا تعلق ہے۔

سوالات

1- ذیل میں دیے گئے بیانات میں ہر بیان کے نیچے چار ممکنہ جوابات دیے گئے ہیں۔ درست جواب کے گرد دائرہ لگائیں۔

(i) آرٹ انسان کی کیسی کیفیت ہے جس کا تعلق حسِ جمال سے ہے؟

(ا) ذہنی واندرونی (ب) جسمانی (ج) انسانی (د) خوبصورتی

(ii) ڈیزائن سے کیا مراد ہے؟

(ا) شکل (ب) بناوٹ وساخت (ج) تناسب (د) وضع

(iii) بناوٹی یا بنیادی ڈیزائن کسی چیز کے کس کے لیے ضروری ہے؟

(ا) نقشے (ب) آرائشی (ج) مادی (د) وجود

(iv) کسی بھی چیز کا بنیادی ڈیزائن اس کے کس ڈیزائن سے اہم ہوتا ہے؟

(ا) سجاوٹی (ب) خوبصورتی (ج) نمایاں کرنے (د) بناوٹ

(v) کسی بھی ڈیزائن کی تشکیل میں کیا بنیادی حیثیت رکھتے ہیں؟

(ا) خطوط (ب) تناسب (ج) شکل (د) ہم آہنگی

(vi) افقی خطوط کس کا تاثر دیتے ہیں؟

(ا) لمبائی (ب) چوڑائی (ج) موٹائی (د) اضافہ

(vii) قوسی خطوط کیسے ہوتے ہیں؟

(ا) گول یا گولائی نما (ب) چوڑے (ج) موٹے (د) لمبے

(viii) ترچھے خطوط کس کا تاثر پیدا کرتے ہیں؟

(ا) خوشی (ب) تناؤ و بے چینی (ج) غمی (د) اُداسی

(ix) چوکور چیزوں کو دیکھنے سے کس کا احساس ہوتا ہے؟

(ا) باقاعدگی (ب) بے دلی (ج) خوشی (د) غمی

(x) رنگوں کی کتنی اقسام ہیں؟

(ا) ایک (ب) دو (ج) تین (د) چار

(xi) توازن کتنے طریقوں سے پیدا کیا جاسکتا ہے؟

(ا) تین (ب) چار (ج) پانچ (د) چھ

(xii) نمایاں کرنا آرٹ کا کیا ہے؟

(ا) عنصر (ب) اصول (ج) ذریعہ (د) طریقہ

(xiii) کسی بھی سجاوٹ میں تسلسل کتنے طریقوں سے پیدا کیا جاسکتا ہے؟

(ا) تین (ب) چار (ج) پانچ (د) سات

(xiv) تناسب کے اصول کو کس کا اصول کہا جاتا ہے؟

(ا) تعلق (ب) واسطہ (ج) رابطہ (د) ذریعہ

(xv) آرٹ کا گھر اور ماحول کے ساتھ کیسا تعلق ہے؟

(ا) گہرا (ب) قریبی (ج) بہت (د) بالکل نہیں

-2 مختصر جوابات تحریر کریں۔

(i) آرٹ سے کیا مراد ہے؟

(ii) ڈیزائن کتنی قسم کے ہوتے ہیں؟ نام لکھیں۔

(iii) ڈیزائن کے عناصر کون کون سے ہیں؟

(iv) خطوط کی اقسام کے نام لکھیں۔

(v) رنگ کی کتنی اقسام ہیں؟

(vi) درمیانی رنگ کون کون سے ہیں؟

(vii) توازن کتنے طریقوں سے پیدا کیا جاسکتا ہے؟

(viii) چیزوں کو کیونکر نمایاں کیا جاسکتا ہے؟

(ix) تناسب سے کیا مراد ہے؟

(x) آرٹ کا گھر اور ماحول کے ساتھ کیا تعلق ہے؟

3- تفصیلی جوابات تحریر کریں۔

(i) سطحی کیفیت کا گھریلو آرائش میں استعمال کیونکر کیا جاسکتا ہے؟

(ii) توازن اور اس کی اقسام پر نوٹ لکھیں۔

(iii) تسلسل سے کیا مراد ہے۔ گھریلو آرائش میں اس کی کیا اہمیت ہے؟

(iv) رنگ کے بارے میں تفصیلاً تحریر کریں۔

عملی کام

اپنی استاد کے مشورے سے کارڈ بورڈ کے بیگ تیار کریں۔ اس پر آرٹ کے اصولوں اور عناصر کو مدنظر رکھتے ہوئے ڈیزائن بنائیں۔